بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي ٱلْأَرْضِ كَمَا ٱسْتَخْلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْـًٔا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ بنگلادیش

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 21 ربیع الاول، 1440ھ | 29/11/2018 | نمبر: 1440/07

بنگلہ دیش کے آرمی افسران کا اپنی ازواج کے ساتھ ایک ہفتہ طویل بھارت کا دورہ:

مشرک دشمن ریاست، حسینہ کی غدار حکومت کے اشتراک سے ایجنٹ بھرتی کرنے کے شیطانی منصوبے پر عمل کر رہی ہے

غدار حسینہ کی مدد سے اب بھارت تیزی کے ساتھ کامیابی کی ایک اور منزل کی جانب بڑھ رہا ہے جس کے تحت وہ بنگلہ دیش کی فوج میں اپنے لیے ایجنٹ پیدا کر سکے۔ 26 نومبر کو دو بھارتی فضائیہ کے طیارے 25 بنگلہ دیشی آرمی افسران کو ان کی ازواج کے ساتھ ڈھاکہ سے نئی دہلی کی جانب روانہ ہوئے! دونوں ممالک کی تاریخ میں ایسا معاملہ پہلی بار پیش آیا کہ وہ واضح طور پر ایجنٹ بھرتی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بھارت نے پہلی کامیابی 2009 میں حاصل کی تھی جب حسینہ کی حکومت کی مدد سے ہمارے مخلص مسلمان فوجی افسروں کو پیلخانا میں شہید کر دیا گیا تھا تاکہ امریکہ-بھارت اسٹریٹجک مفادات میں بڑی رکاوٹ کو ختم کیا جا سکے۔ پھر بھارت نے مشترکہ جنگی مشقوں اور دفاعی تعاون کے نام پر دوسرے ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کی جس کا مقصد ہماری فوج کو اپنے کنٹرول میں لینا ہے۔ اور اب ہمارا کھلا دشمن، دوستی کے نام پر دورے کے ذریعے ایجنٹ بھرتی کرنے کی چال چل کر اپنے باقی اہداف کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **«إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُواْ لَكُمْ أَعْدَآءً وَيَبْسُطُوٓاْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِٱلسُّوٓءِ وَوَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ»** "اُن کا رویہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں تکلیف دیں، وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔" (الممتحنہ: 2)۔

اے مسلمانو!

حسینہ کی غدار حکومت کی حمایت سے بھارت نے اپنے ہاتھ اور زبان سے تمہاری مخالفت کی ہے اور اب ہمارا دشمن اپنے مقصد حیات کی جانب بڑھ رہا ہے کہ کسی طرح ہماری فوج کو کھوکھلا کر کے اسے بھارت کی ماتحت فوج بنا دے۔ کیونکہ بھارت اچھی طرح جانتا ہے کہ یہ مسلم فوج خطے میں بھارت کے غلبے کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ اور خلافت راشدہ کے لئے ایک بنیادی ستون کی مانند ہے، وہ خلافت کہ جس کے قیام سے بھارت کی بالادستی تو کیا اس کے وجود تک کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ جب بنگلہ دیش کے آرمی چیف جنرل عزیز احمد کو ان کی تقرری کے بعد جون 2018 میں فوجی دورے کی پیشکش کے لئے بھیجا گیا، تو ہمارا دشمن بھارت فوراً موقع کا فائدہ اٹھانے پہنچ گیا۔ لہٰذا بنگلہ دیش کی عوام کو چاہیے کہ اس دورے کی حقیقت کو چھپانے کے لئے "اعلیٰ دفاعی تعاون" سے لے کر "لوگوں کے مابین روابط بڑھانے" جیسی تمام تر توجیہات کو مسترد کر دیں اور اس دورے کی بھرپور مزاحمت کریں۔

اے بنگلہ دیش کی افواج کے مخلص افسران!

غدار حسینہ بھارت کی جانب تمہاری طرف سے دوستی کا ہاتھ بڑھا کر تمہیں سب کچھ بھلانے پر مجبور کر رہی ہے جبکہ یہ وہی دشمن ریاست ہے جس کے ہاتھ اب تک تمہارے بھائیوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ تو کیا تم پیلخانا میں اپنے بھائیوں پر ہونے والے ظلم کو بھول سکتے ہو؟ کیا تم دشمن ریاست کی جانب سے فیلانی کے جسم کو لٹکانہ اور تمہارے بھائیوں کا سرحدی علاقوں میں شہید کیا جانا برداشت کر سکتے ہو؟ کیا تم کشمیر کے لوگوں کے آنسوؤں سے منہ پھیر سکتے ہو؟ پھر کس طرح تم غدار حسینہ کے دباؤ میں آکر مسلمانوں کے دشمن کی چوکھٹ پر ایک ہفتہ "دورے" کو برداشت کر سکتے ہو جبکہ تم اس دورے کی حقیقت سے واقف ہو؟ آخر کب تک تم حسینہ کی غلامانہ سرگرمیوں کو برداشت کرتے رہو گے اور کب تک تم اپنی طاقت اور صلاحیت کا استعمال نہیں کرو گے؟ لہٰذا آگے بڑھو اور حسینہ کو ہٹا کر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرۃ (مدد) فراہم کرو۔ حزب التحریر تمہیں اسلام کے تحت عزت، رتبے اور کامیابی کی طرف پکارتی ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے بشارت دی، **«يَغْزُو قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي الْهِنْدَ، فَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُلْقُوا بِمُلُوكِ الْهِنْدِ مَغْلُولِينَ فِي السَّلَاسِلِ، يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ، فَيَنْصَرِفُونَ إِلَى الشَّامِ فَيَجِدُونَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ بِالشَّامِ»** "تم میں سے ایک گروہ ہند فتح کرے گا، اللہ ان کے لئے (ہند کو) کھول دے گا، یہاں تک کہ وہ اپنے ساتھ ہند کے حکمرانوں کو باندھ کر (گرفتار کر کے) لائیں گے۔ تو جب وہ، اللہ سے اپنے گناہوں کو معاف کروا کر، واپس لوٹیں گے تو ملک شام میں عیسیٰ ابن مریم کو پائیں گے۔" (نعیم بن حماد نے کتاب الفتن میں ابوہریرہ سے روایت کی ہے)

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس